سوال نمبر:۔ 12824

منجانب:۔ **محترم صلاح الدین، رکن صوبائی اسمبلی، صوبہ خیبر پختونخوا۔**

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر صحت ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ حلقہ PK-71 پشاور یونین کونسل سلیمان خیل میں اب تک کوئی بی ایچ یو موجود نہیں ہے؟	جی ہاں یہ درست ہے ۔
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت کب تک مذکورہ یونین کونسل میں بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے اور اب تک بی ایچ یو نہ بنانے کی وجوہات بتائی جائے۔	مذکورہ یونین کونسل میں ایک سول ڈسپنسری موجود ہے جسکا نام گڑھی ملیخیل ہے جو کہ یہاں کی عوام کو صحت کی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ چنانچہ اس یونین کونسل میں بی ایچ یو (BHU) بنانے کا اب تک کوئی ارادہ نہیں ہے۔ مزید برآں سرکاری ہسپتالوں کی اگلی سطح پر درجہ بندی یا Up-gradation صرف او پی ڈی میں مریضوں کی تعداد پر نہیں کی جاتی بلکہ اس کیلئے مختلف Standards/Criteria کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے جسمیں آبادی، موجودہ مراکز صحت سے فاصلہ، بستروں کی تعداد، مطلوبہ زمین کی دستیابی، بجلی پانی اور روڈ کی دستیابی اور حکومت کی موجودہ فینانشل ریسورسز کو بھی مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔ یونین کونسل سلیمان خیل کی آبادی تقریباً 36950 ہے جبکہ BHU کے معیار کیلئے 100,000 آبادی کا ہونا لازمی ہے۔ سول ڈسپنسری میں درج ذیل منظور شدہ آسامیاں ہیں:- 1. میڈیکل ٹیکنیشن 2. دائی 3. وارڈ آرڈرلی 4. چوکیدار 5. سویپر مندرجہ ذیل بی ایچ یو پہلے سے ہی قائم ہیں جو یونین کونسل سلیمان خیل کی آبادی کے ساتھ ساتھ مذکورہ یونین کونسل میں سول ڈسپنسری کے علاوہ بھی موجود ہیں۔ 1. بی ایچ یو شیخ محمدی 2. بی ایچ یو ماشوخیل 3. سول ڈسپنسری شیخان مزید برآں ریومپنگ پراجیکٹ کے تحت، محکمہ صحت اسی سول ڈسپنسری کو ری ویمپ کرنے جا رہا ہے۔ BHU ماشوخیل کے میڈیکل آفیسر کو بذریعہ (PCMC) پرائمری کیئر مینجمنٹ کمیٹی، فنڈ کے استعمال کیلئے کمیٹی کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے تاکہ مذکورہ ڈسپنسری کو از سر نو بنایا جائے۔

Scanned with CamScanner